پشاور اسلامیکس

ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

جلد:9 | جولائی- دسمبر 2018ء | شمارہ: 2

مدیر

معراج الاسلام ضیاء

جامعۂ پشاور

پشاور اسلامیکس
ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

جلد:9 | جولائی- دسمبر 2018ء | شمارہ: 2

چند ضروری گذارشات

پشاور اسلامیکس، جامعہ پشاور، خیبر پختونخوا، پاکستان وسیع تر مفہوم کے ساتھ علوم اسلامیہ کا ایک ششماہی، سہ لسانی (اُردو، انگریزی، عربی) تحقیقی مجلہ ہے۔ جو علوم اسلامیہ کے تمام شعبوں میں علمی، طبع زاد تخلیقی اور تحقیقی کاوشوں کو خوش آمدید کہتاہے۔ مقالہ نگار خواتین وحضرات کے لئے اس امر کا جاننا ضروری ہے، کہ پشاور اسلامیکس کو پیش کردہ مخطوطات کسی اور ادارے یا مجلے کو طباعت کے لئے ارسال نہ کئے گئے ہوں اور یہ کہ مقالات علمی سرقے سے خالی ہوں۔مجلے کے چیدہ چیدہ اغراض ومقاصد اور اہداف مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ علوم اسلامیہ میں اب تک کی گئی علمی اور اجتہادی کاوشوں کو مربوط بنا کر آگے بڑھانا اور اس طرز کو مزید فروغ دینا۔

۲۔ معاشرتی وسماجی علوم بالخصوص قانون اسلامی سے متعلق مختلف موضوعات اور مسائل کے بارے میں مروجہ نقطہ نظر کا علمی مطالعہ کرنا اور متبادل نقطہ نظر پیش کرنا، تاکہ ایک صحت مند علمی بحث کو پروان چڑھایا جاسکے۔

۳۔ اسلام / مسلم سیاسی افکار، اسلامی تاریخ اور تاریخ ادب عربی کے حوالے سے خود احتسابی کے رجحان کی حوصلہ افزائی کرنا تاکہ مستقبل کے لئے صحیح منصوبہ بندی کی خاطر ماضی کا بہتر ادراک کیا جاسکے۔

۴۔ دانشوروں اور علماء کی تخلیقی صلاحیتوں اور فکری استعداد سے استفادہ کرنے کے لئے ایک فورم کی فراہمی۔

۵۔ تحقیقی کاوش کے لئے اساسی منابع کے استعمال کے رجحان کی حوصلہ افزائی کرنا۔

۶۔ مضمون (آرٹیکل) تحریر کرتے وقت اپنے نقطہ نظر کو مضبوط دلائل کے ساتھ پیش کرنے کے طریقے کو فروغ دینا اور حواشی میں مآخذ ومنابع اور مصادر کی مکمل تفصیل بین الاقوامی طور پر مسلمہ پیمانے کے مطابق فراہم کرنا۔

مخطوط کی تیاری:

اردو مخطوط A4 صفحے پر جمیل نوری نستعلیق فونٹ اور عربی مخطوط ٹریڈیشنل اریبک یونی کوڈ فونٹ میں ڈیڑھ انچ کے فاصلے کے ساتھ ایم۔ایس ورڈ۔2007 فارمیٹ میں محفوظ کیا جائے۔ آرٹیکل سے پہلے ٹائٹل صفحہ مہیا کیا جائے جو تالیف اور مؤلف کے پورے نام، ادارہ جہاں پر وہ کام کررہاہے، ڈاک پتے، ای۔ میل پتے اور دیگر معلومات جو مؤلف دینا چاہتا ہو، پر مشتمل ہو۔ اس کے بعد تقریباً آدھے صفحے (200 الفاظ) پر مشتمل مضمون کی تلخیص "Abstract" انگریزی زبان میں فراہم کیا

جائے۔ حواشی اور مصادر و مراجع بالترتیب مضمون کے آخر میں دیے جائیں۔ مضمون کی طوالت پانچ تا آٹھ ہزار الفاظ سے (بشمول حواشی و حوالہ جات) زیادہ نہ ہو۔

حواشی و حوالہ جات

حواشی تسلسل کے ساتھ نمبروار درج کئے جائیں۔ عمومی طور پر اس سلسلے میں شکاگو مینول سٹائل کو بروئے کار لایا جائے۔ مبہم اور غیر واضح تلخیصات کے استعمال سے گریز کیا جائے۔

مستعار اور اجنبی الفاظ:

اگر آپ انگریزی زبان میں مضمون تحریر کرنا چاہیں، تو اس میں وارد عربی، فارسی، ترکی، پشتو اور اردو زبانوں کے الفاظ پشاور اسلامیکس کے ٹرانسلیٹریشن نظام (جو سوائے پشتو کے مجلہ اسلامک سٹڈیز، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے نظام پر مبنی ہے) کے مطابق لکھے ہوئے ہوں جو اس شمارے کے آغاز میں لف کیا جارہا ہے۔ یہی ہدایت ان مضمون نگاروں کے لئے بھی ہے جو اپنے اردو یا عربی مضامین میں سے چند الفاظ یا اصطلاحات انگریزی میں تحریر کرنا چاہیں۔

حقوق طباعت:

پشاور اسلامیکس کو تحقیقی مواد ارسال کرنے کا مطلب یہ ہے کہ مؤلف طباعت کے جملہ حقوق بشمول برقی طباعت مجلے کے حوالہ کر رہا ہے۔ کوئی تیسرا فریق اگر پشاور اسلامیکس سے کسی مقالے کی کلّی یا جزوی طباعت چاہتا ہے تو افادہ عام کے لئے پشاور اسلامیکس کو اس کی اجازت دینے کا حق حاصل ہو گا۔

ایڈیٹنگ:

پشاور اسلامیکس کو موصول مخطوطات تنقیح کے بعد دو نا معلوم ہم رتبہ تبصرہ نگاران / ماہرین کو محاکمے کے لئے ارسال کئے جائیں گے۔ عمومی طور پر مقالہ نگاران کو اپنے مقالے کے بارے میں نتیجہ جاننے کے لئے ٦٠ دن درکار ہوں گے۔ مدیر مقالہ نگاروں کو تجزیہ نگاروں کی رائے سے آگاہ کرے گا، نیز اگر کسی مقالے میں تبدیلی کی ضرورت ہوئی تو اس کے لئے بھی مقالہ نگار سے درخواست کی جائے گی۔ پشاور اسلامیکس کے مدیر / مجلس ادارت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ فراہم شدہ علمی مواد کو کاپی۔ ایڈیٹ کر کے مناسب تبدیلیوں اور اصلاحات کے بعد مجلے میں اشاعت کے لئے تیار کر لے۔ خیالات اور تقدیم شدہ مواد کی ذمہ داری البتہ مکمل طور پر مؤلف پر ہو گی۔ مجلے کا مدیر یا مجلس ادارت اس سے بری الذمہ ہوں گے۔

پشاور اسلامیکس
ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

جلد:9 جولائی- دسمبر 2018ء شمارہ: 2

اعزازی ترسیل:

مقالہ شائع ہونے کے بعد مؤلف ایک سال تک پشاور اسلامیکس کے اعزازی ترسیل کا مستحق ہو گا۔

کتب ومجلات برائے تبصرہ:

علوم اسلامیہ وعربیہ سے متعلق کتابوں اور علمی مجلات کا پشاور اسلامیکس میں تبصرے کے لئے خیر مقدم کیا جائے گا۔

مخطوط کی حوالگی:

اردو، انگریزی یا عربی میں لکھے گئے مقالہ کے چار نقول (تین مطبوعہ اور ایک سافٹ کاپی) بذریعہ ای میل یا وائرس سے پاک ڈسک میں بھیجنا ضروری ہے۔ مقالہ مدیر کے پتے پر ارسال کیا جائے جو یہ ہے:

پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء

مدیر: پشاور اسلامیکس، شعبہ اسلامیات، شیخ محمد تیمور اکیڈیمک بلاک، پشاور یونیورسٹی، پاکستان

پوسٹ کوڈ: 25120، فون نمبر:092-91-9221036، فیکس نمبر:092-91-9221037

ای میل : Peshawar_islamicus@uop.edu.pk

پشاور اسلامیکس
ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

جلد:9 جولائی- دسمبر 2018ء شمارہ: 2

شرکاء کا تعارف

ڈاکٹر حافظ حفاظت اللہ

صدر شعبہ عربی، اسلامیہ کالج پشاور

ڈاکٹر خنساء الجاجی

لیکچرر شعبۂ عربی، جامعہ پشاور

پروفیسر ڈاکٹر دل آقا وقار

شریعہ فیکلٹی، ننگرہار یونیورسٹی، جلال آباد، افغانستان

سعید الحق جدون

پی ایچ۔ ڈی سکالر، شعبۂ علومِ اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان

ڈاکٹر سعید الرحمٰن

انٹرنیشنل پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی / اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان

سلیم خان

پی۔ ایچ۔ ڈی ریسرچ سکالر، شعبۂ اسلامیات، جامعہ پشاور

سیف اللہ خلیل الازہری

لیکچرر شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی پشاور

ڈاکٹر سید سیار علی

لیکچرر علوم اسلامیہ، صوابی یونیورسٹی برائے خواتین، صوابی

ڈاکٹر سید نعیم بادشاہ

چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ، زرعی یونیورسٹی پشاور

پروفیسر ڈاکٹر عطاء الرحمان

صدر شعبۂ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر

فیصل محمود

پی ایچ ڈی اسکالر، عبدالوالی خان یونیورسٹی مردان

پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم ہوید

چیئرمین شعبہ عربی ، پشاور یونیورسٹی

ڈاکٹر محمد التماس خان

لیکچرر شعبہ اسلامیات، پشاور یونیورسٹی پشاور

پشاور اسلامیکس
ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ
جلد:9 جولائی- دسمبر 2018ء شمارہ: 2

ڈاکٹر محمد ابراہیم محمد شریف

اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ سلام، کابل، افغانستان

ڈاکٹر محمد ظاہر شاہ

اسسٹنٹ پروفیسر،، شعبۂ عربی، جامعہ پشاور

ڈاکٹر محمد ناصر

لیکچرر، اسلامک تھیالوجی، اسلامیہ کالج پشاور

محمد طاہر

پی ایچ۔ ڈی سکالر، شعبۂ علوم اسلامیہ، ملاکنڈ یونیورسٹی، دیر

پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء

ڈین، فیکلٹی علوم اسلامیہ والسنہ شرقیہ، جامعہ پشاور

نوید اقبال

پی ایچ ڈی اسکالر، جامعہ قیصری ترکی

پشاور اسلامیکس

ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

جلد:9 جولائی- دسمبر 2018ء شمارہ: 2

فہرست

م	مضمون	مؤلف	صفحہ
	اداریہ	مدیر	
.1	قاعدہ ضرورت کے اساس پر فراہم کی جانے والی سہولیات سے متعلق ہربرٹ بروم کے قانونی قواعد اور مجلۃ الأحکام العدلیۃ کی تعبیرات کا علمی وتقابلی جائزہ	سلیم خان/پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء	1
.2	قصۂ موسیٰ وخضر علیہما السلام سے مستنبط اُصولِ تحقیق کا معاصر نظامِ تحقیق وتدریس پر اطلاقی مطالعہ	ڈاکٹر سعید الرحمٰن / سعید الحق جدون	13
.3	مقدمات میں اپیل سے متعلق احکامات کا تحقیقی جائزہ	ڈاکٹر سید نعیم بادشاہ / ڈاکٹر محمد ناصر	29
.4	مکثرین صحابہ اور کتب احادیث میں انکی روایات کا اعداد وشمار کے حوالے سے جائزہ	نوید اقبال / ڈاکٹر محمد مفتی التماس خان	39
.5	غزوہ بدر اور روایات سیرت: اشکالات کا علمی جائزہ	فیصل محمود / ڈاکٹر حافظ حفاظت اللہ	57
.6	جدید دنیا کی سائنسی ترقی میں اسلامی تہذیب کا حصہ	سیف اللہ خلیل لازہری / ڈاکٹر محمد سلیم ہوید	73
.7	المثل في روايات نجيب الكيلاني الواقعية (دراسة وصفية تحليل)	د. خنساء الجاجي	80
.8	أساليبُ الاسْتفهامِ في القُرآنِ الكريمِ وَدلالاتُها	د. مُحَمَّد ابراهيم مُحَمَّد شريف	99
.9	التفسير الموضوعي لسورة العصر	بروفيسورد.دل آقا وقار	113
.10	الشاهد الشعرى فى روح المعانى فى تفسير القرآن العظيم والسبع المثانى ، دراسة تحليلة	مُحَمَّد طاهر/ د.عطاء الرحمٰن	125
.11	الاعتذار في شعر السُّجون الأندلسي	د.سيد سيارعلى / د.مُحَمَّد ظاهر شاه	137

پشاور اسلامیکس
ششماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ
جلد: 9 جولائی-دسمبر2018ء شمارہ:2

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

پشاور اسلامیکس کا آٹھارہ واں شمارہ پیش خدمت ہے جو کل سولہ مقالات پر مشتمل ہے۔ ان میں اردو میں چھ، عربی میں پانچ اورانگریزی میں بھی پانچ مضامین تحریر کئے گئے ہیں۔ اردو حصے کے پہلے مضمون میں تشریعِ اسلامی اور مغربی قوانین کی روشنی میں "قاعدہ ضرورت" کو تحقیقی اور تقابلی عمل سے گزار کر اس کی اطلاقی اور انطباقی صورتوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس سلسلے میں فقہ اسلامی میں "مجلۃ الأحکام العدلیۃ" اور مغربی قوانین کی نمائندہ کتاب ہربرٹ بروم کی "لیگل میکسمز" کا انتخاب کیا گیاہے،ان دونوں نے قاعدہ ضرورت کوخوب پروان چڑھایاہے۔

دوسرے مضمون "قصۂ موسیٰ وخضر علیہما السلام سے مستنبط اُصول تحقیق کا معاصر نظام تحقیق وتدریس پر اطلاقی مطالعہ" سے چیدہ چیدہ نکات اخذکئے گئے ہیں: یہ کہ تحقیق کی اہمیت ومعنویت ایک ناقابلِ انکارحقیقت ہے، اسی اہمیت کو مدنظر رکھ کر اس کے لیے اُصول وضوابط متعین کرنا بھی ضروری ہے۔علوم اسلامیہ میں ان اصول وضوابط کا اوّلین ماخذ قرآن کریم اور دوسراماخذ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور یہ کہ قرآن کریم سے تحقیق کے حوالے سے جو اصول وآداب مستنبط ہوتے وہ تعلیمی وتحقیقی اداروں کے لیے آج بھی ایک بیش بہاخزانہ ہے۔

قلیل مدت میں ترقی کے زینے طے کرنا"پشاور اسلامیکس" کی مقبولیت کی نشانی ہے۔ ہماری مقدور بھر کوشش رہی ہے کہ اس تحقیقی مجلہ میں شاملِ اشاعت تمام مقالات ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے مقرر کردہ قواعد وضوابط کے عین مطابق ہوں اور علم وتحقیق کی دنیامیں ان کی قدر وقیمت اوروقعت مسلمہ ہو۔ "پشاور اسلامیکس" یقیناًایک اجتماعی سعی کانام ہے اوریہی اس کی کامیابی اور نیک نامی کارازہے۔ مجلہ کو اس مقام پر لانے کے لئے ہم نہ صرف ان محققین کاشکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے معیاری مقالات سے اس کو زینت بخشی بلکہ مستقبل میں یہ امید بھی رکھتے ہیں کہ اس کوشش کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی مزید بہتری اور ترقی کے لئے اپنا تعاون جاری رکھیں گے۔

پروفیسر معراج الاسلام ضیاء

[مدیر]